سورہ نمبر (۵۷)

سُورَةُ الحَدِيدِ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُوۡرَةُ الحَدِیۡدِ

حضرت انس ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا سورۂ حدید منگل کو نازل ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے منگل ہی کو لوہا پیدا فرمایا اور منگل ہی کو ابن آدم نے اپنے بھائی کو قتل کیا(انسانی تاریخ کا یہ پہلا قتل ہے) اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منگل کو پچھنا لگوانے سے منع فرمایا۔(درمنثور ص:۱۷۰، ج۶، طبرانی وابن مردویہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا منگل کو تم پچھنے نہ لگواؤ کیوں کہ منگل ہی کو سورۂ حدید مجھ پر نازل ہوئی ہے۔ (ایضا دیلمی)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سونے سے پہلے مسبحات پڑھتے تھے۔ فرماتے ان سورتوں میں ایک آیت ہے جو ایک ہزار آیتوں سے بہتر ہے۔(مشکوٰۃ ص:۱۸۷، ترمذی ص:۱۷۷، دارمی ودرمنثور ص:۱۷۰، ج:۶، امام احمد، ابوداؤد ص:۳۳۳، ج:۲ نسائی ابن مردویہ وشعب الایمان از بیہقی)

ماخوذ: فضائل قرآن، مطبوعہ المجمع الاسلامی، مبارک پور

ع ۳ ‏ ۲۲ ‏ ۱۶

سُوۡرَةُ الحَدِیۡدِ مَدَنِیَّةٌ وَّهِیَ تِسۡعٌ وَّعِشۡرُوۡنَ اٰیَةً وَّاَرۡبَعُ رُکُوۡعَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سورہ حدید مدنی ہے اور اس میں (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۱۸) انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلۡکُ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ف۱۹ اور وہی عزت و حکمت والا ہے اسی کیلئے ہے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ۚ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲﴾ هُوَ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت جلاتا ہے ف۲۰ اور مارتا ف۲۱ اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے وہی

ف۱۸ سورہ حدید مکیہ ہے یا مدنیہ اس میں چار رکوع انتیس آیتیں پانچسو چوالیس کلمے دو ہزار چار سو چھہتر حرف ہیں

ف۱۹ جاندار ہو یا بے جان ف۲۰ مخلوق کو پیدا کرکے یا یہ معنی ہیں کہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے ف۲۱ یعنی موت دیتا ہے زندوں کو

الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ
اول ف۱ وہی آخر ف۲ وہی ظاہر ف۳ وہی باطن ف۴ اور وہی سب کچھ جانتا ہے وہی ہے
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں پیدا کیے ف۵ پھر عرش پر استوا فرمایا جیسا
الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ
اس کی شان کے لائق ہے جانتا ہے جو زمین کے اندر جاتا ہے ف۶ اور جو اس سے باہر نکلتا ہے ف۷ اور جو
مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ
آسمان سے اترتا ہے ف۸ اور جو اس میں چڑھتا ہے ف۹ اور وہ تمہارے ساتھ ہے ف۱۰ تم کہیں ہو اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ
تمہارے کام دیکھ رہا ہے ف۱۱ اسی کی ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي
سب کاموں کی رجوع رات کو دن کے حصے میں لاتا ہے ف۱۲ اور دن کو رات کے حصے میں لاتا ہے
الَّيْلِ ۚ وَهُوَ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
ف۱۳ اور وہ دلوں کی بات جانتا ہے ف۱۴ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ
وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ
اور اس کی راہ میں کچھ وہ خرچ کرو جس میں تمہیں اوروں کا جانشین کیا ف۱۵ تو جو تم میں ایمان لائے
وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ
اور اسکی راہ میں خرچ کیا انکے لیے بڑا ثواب ہے اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ پر ایمان نہ لاؤ حالانکہ یہ رسول تمہیں
يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
بلا رہے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ ف۱۶ اور بیشک وہ ف۱۷ تم سے پہلے ہی عہد لے چکا ہے ف۱۸ اگر تمہیں
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ
یقین ہو وہی ہے کہ اپنے بندہ پر ف۱۹ روشن آیتیں اتارتا ہے تاکہ تمہیں
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾ وَمَا
اندھیریوں سے ف۲۰ اجالے کی طرف لیجائے ف۲۱ اور بیشک اللہ تم پر ضرور مہربان رحم والا اور تمہیں

ف۱ قدیم ہر شے سے قبل اول بے ابتدا کہ وہ تھا اور کچھ نہ تھا
ف۲ ہر شے کے ہلاک و فنا ہونے کے بعد رہنے والا سب فنا ہو جائیں گے اور وہ ہمیشہ رہے گا اس کے لیے انتہا نہیں
ف۳ دلائل و براہین سے یا یہ معنی کہ غالب ہر شے پر
ف۴ حواس اس کے ادراک سے عاجز یا یہ معنی کہ ہر شے کا جاننے والا
ف۵ ایام دنیا سے کہ پہلا ان کا یکشنبہ اور پچھلا جمعہ ہے حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ اگر چاہتا تو طرفۃ العین میں پیدا کر دیتا لیکن اس کی حکمت اسی کو مقتضی ہوئی کہ چھ کو اصل بنائے اور ان پر مدار رکھے
ف۶ خواہ وہ دانہ ہو یا قطرہ یا [illegible] یا مردہ
ف۷ خواہ وہ نبات ہو یا [illegible] یا اور کوئی چیز
ف۸ رحمت و عذاب اور [illegible] اور بارش
ف۹ اعمال اور دعائیں
ف۱۰ اپنے علم و قدرت کیساتھ عموماً اور فضل و رحمت کیساتھ خصوصاً

منزل ۷

ف۱۱ تو تمہیں تمہارے حسب اعمال جزا دے گا
ف۱۲ اس طرح کہ رات کو گھٹاتا ہے اور دن کی مقدار بڑھاتا ہے
ف۱۳ دن گھٹا کر اور رات کی مقدار بڑھا کر
ف۱۴ دل کے عقیدے اور قلبی اسرار سب کو جانتا ہے
ف۱۵ جو تم سے پہلے تھے اور تمہارا جانشین کرے گا تمہارے بعد والوں کو معنی یہ ہیں کہ جو مال تمہارے قبضہ میں ہیں سب اللہ تعالیٰ کے ہیں اس نے تمہیں نفع اٹھانے کے لیے دیدیے ہیں تم حقیقۃً انکے مالک نہیں ہو بمنزلہ نائب و وکیل کے ہو انھیں راہ خدا میں خرچ کرو اور جس طرح نائب اور وکیل کو مالک کے حکم سے خرچ کرنے میں کوئی تامل نہیں ہوتا تو تمہیں بھی کوئی تامل و تردد نہ ہو
ف۱۶ اور براہین اور حجتیں پیش کرتے ہیں اور کتاب الٰہی سناتے ہیں تو اب تمہیں کیا عذر ہو سکتا ہے
ف۱۷ یعنی اللہ تعالیٰ
ف۱۸ جب اس نے تمہیں پشت آدم علیہ السلام سے نکالا تھا کہ اللہ تعالیٰ تمہارا رب ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں
ف۱۹ سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر
ف۲۰ کفر و شرک کی
ف۲۱ یعنی نور ایمان کیطرف

لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
کیا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین میں سب کا وارث اللہ ہی ہے
لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ
ف۱ تم میں برابر نہیں وہ جنھوں نے فتح مکہ سے قبل خرچ اور جہاد کیا ف۲ وہ مرتبہ میں ان سے
اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ
بڑے ہیں جنھوں نے بعد فتح کے خرچ اور جہاد کیا اور ان سب ف۳ سے اللہ جنت کا وعدہ
اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ
فرما چکا ف۴ اور اللہ کو تمھارے کاموں کی خبر ہے کون ہے جو اللہ کو قرض دے
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى
اچھا قرض ف۵ تو وہ اس کے لیے دونے کرے اور اسکو عزت کا ثواب ہے جس دن تم
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ
ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ف۶ دیکھو گے کہ انکا نور ف۷ انکے آگے اور انکے دہنے دوڑتا
بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
ہے ف۸ ان سے فرمایا جارہا ہے کہ آج تمھاری سب سے زیادہ خوشی کی بات وہ جنتیں ہیں جنکے نیچے نہریں بہیں تم ان میں ہمیشہ رہو
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ
یہی بڑی کامیابی ہے جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ
مسلمانوں سے کہیں گے کہ ہمیں ایک نگاہ دیکھو کہ ہم تمھارے نور سے کچھ حصہ لیں کہا جائے گا اپنے پیچھے لوٹو
فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ
ف۹ وہاں نور ڈھونڈھو وہ لوٹیں گے جبھی انکے ف۱۰ درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی ف۱۱
الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ
جس میں ایک دروازہ ہے ف۱۲ اسکے اندر کیطرف رحمت ف۱۳ اور اسکے باہر کی طرف عذاب منافق ف۱۴ مسلمانوں کو پکارینگے کیا ہم
مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَ
تمھارے ساتھ نہ تھے ف۱۵ وہ کہیں گے کیوں نہیں مگر تم نے تو اپنی جانیں فتنہ میں ڈالیں ف۱۶ اور مسلمانوں کی برائی تکتے اور

ف۱ تم ہلاک ہو جاؤ گے، اور مال اسی کی ملک میں رہ جائیں گے، اور تمھیں خرچ کرنے کا ثواب بھی نہ ملے گا اور اگر تم خدا کی راہ میں خرچ کرو تو ثواب بھی پاؤ

ف۲ جبکہ مسلمان کم اور کمزور تھے اسوقت جنھوں نے خرچ کیا اور جہاد کیا وہ مہاجرین و انصار ہیں سابقین اولین ہیں ان کے حق میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کر دے تو بھی انکے ایک مُد کے برابر نہ ہو نہ نصف مُد کی مُد ایک پیمانہ ہے جس سے جَو ناپے جاتے ہیں

ع ١٠
١٧

شانِ نزول کلبی نے کہا کہ یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حق میں نازل ہوئی کیونکہ آپ پہلے وہ شخص ہیں جو اسلام لائے اور پہلے وہ شخص ہیں جس نے راہ خدا میں مال خرچ کیا اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حمایت کی

ف۳ یعنی پہلے خرچ کرنے والوں سے بھی اور فتح کے بعد خرچ کرنے والوں سے بھی

منزل ٧

ف۴ البتہ درجات میں تفاوت ہے قبل فتح خرچ کرنے والوں کا درجہ اعلیٰ ہے

ف۵ یعنی خوش دلی کے ساتھ راہ خدا میں خرچ کرے اس انفاق کو اس مناسبت سے فرمایا گیا کہ اس پر جنت کا وعدہ فرمایا گیا ہے

ف۶ پل صراط پر

ف۷ یعنی انکے ایمان و طاعت کا نور

ف۸ اور جنت کی طرف انکی رہنمائی کرتا ہے

ف۹ جہاں سے آئے تھے یعنی موقف کی طرف جہاں ہمیں نور دیا گیا وہاں نور طلب کرو یا یہ معنی ہیں کہ تم ہمارا نور نہیں پا سکتے نور کی طلب کیلئے پیچھے لوٹ جاؤ پھر وہ نور کی تلاش میں واپس ہونگے اور کچھ نہ پائیں گے تو دوبارہ مومنین کیطرف پھرینگے

ف۱۰ یعنی مومنین اور منافقین کے

ف۱۱ بعض مفسرین نے کہا کہ وہی اعراف ہے

ف۱۲ اس سے جنتی جنت میں داخل ہوں گے

ف۱۳ یعنی اس دیوار کے اندرونی جانب جنت

ف۱۴ اس دیوار کے پیچھے سے

ف۱۵ دنیا میں نمازیں پڑھتے روزہ رکھتے

ف۱۶ نفاق و کفر اختیار کر کے

ارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُم بِاللَّهِ
شک رکھتے ف۱ اور جھوٹی طمع نے تمہیں فریب دیا ف۲ یہاں تک کہ اللہ کا حکم آگیا ف۳ اور تمہیں اللہ کے حکم پر

الْغَرُورُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ
اس بڑے فریبی نے مغرور رکھا ف۴ تو آج نہ تم سے کوئی فدیہ لیا جائے ف۵ اور نہ کھلے

كَفَرُوا مَأْوَاكُمُ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۵﴾ أَلَمْ يَأْنِ
کافروں سے تمہارا ٹھکانا آگ ہے وہ تمہاری رفیق ہے اور کیا ہی برا انجام کیا

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ
ایمان والوں کو ابھی وہ وقت نہ آیا کہ ان کے دل جھک جائیں اللہ کی یاد اور اس حق کے لیے جو اترا ف۶

وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ
اور ان جیسے نہ ہوں جن کو پہلے کتاب دی گئی ف۷ پھر ان پر مدت دراز ہوئی ف۸

الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۱۶﴾ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
تو ان کے دل سخت ہوگئے ف۹ اور ان میں بہت فاسق ہیں ف۱۰ جان لو کہ اللہ

يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۱۷﴾
زمین کو زندہ کرتا ہے اس کے مرے پیچھے ف۱۱ بیشک ہم نے تمہارے لیے نشانیاں بیان فرمادیں کہ تمہیں سمجھ ہو

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ
بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا ف۱۲ ان کے دونے ہیں

وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ
اور ان کے لیے عزت کا ثواب ہے ف۱۳ اور وہ جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائیں وہی ہیں کامل

الصِّدِّيقُونَ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ
سچے اور اوروں پر ف۱۴ گواہ اپنے رب کے یہاں ان کے لیے ان کا ثواب ف۱۵ اور ان کا نور ہے ف۱۶

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۹﴾ اعْلَمُوا أَنَّمَا
اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ دوزخی ہیں جان لو کہ

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي
دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود ف۱۷ اور آرائش اور تمہارا آپس میں بڑائی مارنا

ع ۲ ۵ ۱۸

ف۱ دین اسلام میں
ف۲ اور تم باطل امیدوں میں رہے کہ مسلمانوں پر حوادث آئیں گے وہ تباہ ہو جائیں گے
ف۳ یعنی موت
ف۴ یعنی شیطان نے دھوکا دیا کہ اللہ تعالیٰ بڑا حلیم ہے تم پر عذاب نہ کرے گا اور نہ مرنے کے بعد اٹھنا نہ حساب تم اسکے اس فریب میں آگئے
ف۵ جس کو دے کر تم اپنی جان عذاب سے چھڑا سکو بعض مفسرین نے فرمایا معنی یہ ہیں کہ آج نہ تم سے ایمان قبول کیا جائے نہ توبہ
ف۶ شان نزول حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دولت سرائے اقدس سے باہر تشریف لائے تو مسلمانوں کو دیکھا کہ آپس میں ہنس رہے ہیں فرمایا تم ہنستے ہو ابھی تک تمہارے رب کی طرف سے امان نہیں آئی اور تمہارے ہنسنے پر یہ آیت نازل ہوئی انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس ہنسی کا کفارہ کیا ہے فرمایا اتنا ہی رونا اور اترنے والے حق سے مراد قرآن مجید ہے

منزل ۷

ف۷ یعنی یہود و نصاریٰ کے طریقے اختیار نہ کریں
ف۸ یعنی وہ زمانہ جو ان کے اور ان کے انبیاء کے درمیان تھا
ف۹ اور یاد الٰہی کے لیے نرم نہ ہوئے دنیا کی طرف مائل ہوگئے اور مواعظ سے انہوں نے اعراض کیا
ف۱۰ دین سے خارج ہونے والے
ف۱۱ مینہ برسا کر سبزہ اگا کر بعد اس کے کہ خشک ہوگئی تھی ایسے ہی دلوں کو سخت ہو جانے کے بعد نرم کرتا ہے اور انہیں علم و حکمت سے زندگی عطا فرماتا ہے بعض مفسرین نے فرمایا کہ یہ تمثیل ہے ذکر کے دلوں میں اثر کرنے کی جس طرح بارش سے زمین کو زندگی حاصل ہوتی ہے ایسے ہی ذکر الٰہی سے دل زندہ ہوتے ہیں
ف۱۲ یعنی خوش دلی اور نیت صالحہ کے ساتھ مستحقین کو صدقہ دیا اور راہ خدا میں خرچ کیا
ف۱۳ اور وہ جنت ہے
ف۱۴ گزری ہوئی امتوں میں
ف۱۵ جس کا وعدہ کیا گیا
ف۱۶ جو حشر میں ان کے ساتھ ہوگا
ف۱۷ جس میں وقت ضائع کرنے کے سوا کچھ حاصل نہیں۔

الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ

اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر زیادتی چاہنا ف۱ اس مینہ کی طرح جسکا اُگایا سبزہ کسانوں کو بھایا پھر سوکھا ف۲

فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّ

کہ تو اُسے زرد دیکھے پھر روندن ہو گیا ف۳ اور آخرت میں سخت عذاب ہے ف۴ اور

مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ

اللہ کی طرف سے بخشش اور اس کی رضا ف۵ اور دنیا کا جینا تو نہیں مگر دھوکے کا مال ف۶

الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ

بڑھکر چلو اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کیطرف ف۷ جس کی چوڑائی جیسے

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ

آسمان اور زمین کا پھیلاؤ ف۸ تیار ہوئی ہے انکے لیے جو اللہ اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لائے یہ اللہ کا فضل ہے

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾ مَاۤ اَصَابَ

جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے نہیں پہونچی

مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ

کوئی مصیبت زمین میں ف۹ اور نہ تمہاری جانوں میں ف۱۰ مگر وہ ایک کتاب میں ہے ف۱۱

قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى

قبل اسکے کہ ہم اُسے پیدا کریں ف۱۲ بیشک یہ ف۱۳ اللہ کو آسان ہے اس لیے کہ غم نہ کھاؤ اس

مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَاۤ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿٢٣﴾

ف۱۴ پر جو ہاتھ سے جائے اور خوش نہ ہو ف۱۵ اس پر جو تمکو دیا ف۱۶ اور اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اترونا بڑائی مارنے والا

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ

وہ جو آپ بخل کریں ف۱۷ اور اوروں سے بخل کو کہیں ف۱۸ اور جو منہ پھیرے ف۱۹ تو بیشک

اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٤﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ

اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا بے شک ہم نے اپنے رسولوں کو دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور

اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا

ان کے ساتھ کتاب ف۲۰ اور عدل کی ترازو اُتاری ف۲۱ کہ لوگ انصاف پر قائم ہوں ف۲۲ اور ہم نے

ف۱ اور ان چیزوں میں مشغول رہنا اور ان سے دل لگانا دنیا ہے لیکن طاعتیں اور عبادتیں اور جو چیزیں کہ طاعت پر معین ہوں وہ امور آخرت سے ہیں اب اس زندگانی دنیا کی ایک مثال ارشاد فرمائی جاتی ہے ف۲ اس کی سبزی جاتی رہی پیلا پڑ گیا کسی آفت سماوی یا ارضی سے ف۳ ریزہ ریزہ یہی حال دنیا کی زندگی کا ہے جس پر طالب دنیا بہت خوش ہوتا ہے اور اس کے ساتھ بہت سی اُمیدیں رکھتا ہے وہ نہایت جلد گزر جاتی ہے ف۴ اس کے لیے جو دنیا کا طالب ہو اور زندگی لہو و لعب میں گزارے اور وہ آخرت کی پروا نہ کرے ایسا حال کافر کا ہوتا ہے ف۵ جس نے دنیا کو آخرت پر ترجیح نہ دی ف۶ یہ اس کیلیے ہے جو دنیا ہی کا ہو جائے اور اس پر بھروسا کرے اور آخرت کی فکر نہ کرے اور جو شخص آخرت میں دنیا کا طالب ہو اور اسباب دنیوی سے بھی آخرت ہی کے لیے علاقہ رکھے تو اس کیلیے دنیا کی کامیابی آخرت کا ذریعہ ہے حضرت ذوالنون رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے گروہ مریدین دنیا طلب نہ کرو اور اگر طلب کرو تو اس سے محبت نہ کرو توشہ یہاں سے لو آرام گاہ اور ہے ف۷ رضائے الٰہی کے طالب بنو اس کی طاعت اختیار کرو اور اس کی فرمانبرداری بجا لا کر جنت کی طرف بڑھو ف۸ یعنی جنت کا عرض ایسا ہے کہ ساتوں آسمان اور ساتوں زمینوں کے ورق ملا کر باہم ملا دیئے جائیں تو جتنے وہ ہوں اتنا جنت کا عرض پھر طول کی کیا انتہا ف۹ قحط کی امساک باراں کی عدم پیداوار کی پھلوں کی کمی کی کھیتیوں کے تباہ ہونے کی ف۱۰ امراض کی اور اولاد کے غموں کی ف۱۱ لوح محفوظ میں ف۱۲ یعنی زمین کو یا جانوں کو یا مصیبت کو ف۱۳ یعنی ان امور کا باوجود کثرت کے لوح میں ثبت فرمانا ف۱۴ متاع دنیا ف۱۵ یعنی نہ اتراؤ ف۱۶ دنیا کا مال و متاع اور یہ سمجھ لو کہ جو اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمایا ہے ضرور ہونا ہے نہ غم کرنے سے کوئی ضائع شدہ چیز واپس مل سکتی ہے نہ فنا ہونے والی چیز اترانے کے لائق ہے تو چاہیے کہ خوشی کی جگہ شکر اور غم کی جگہ صبر اختیار کرو غم سے مراد یہاں انسان کی وہ حالت ہے جس میں صبر اور رضا بقضائے الٰہی اور امید ثواب باقی نہ رہے اور خوشی سے وہ اترانا مراد ہے جس میں مست ہو کر آدمی شکر سے غافل ہو جائے اور وہ غم و رنج جس میں بندہ اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو اور اس کی رضا پر راضی ہو ایسے ہی وہ خوشی جس پر حق تعالیٰ کا شکر گزار ہو ممنوع نہیں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے فرزند آدم کسی چیز کے فقدان پر کیوں غم کرتا ہے یہ اس کو تیرے پاس واپس نہ لائے گا اور کسی موجود چیز پر کیوں اتراتا ہے موت اس کو تیرے ہاتھ میں نہ چھوڑے گی

منزل ۷

ف۱۷ اور راہ خدا اور امور خیر میں خرچ نہ کریں اور حقوق مالیہ کی ادا سے قاصر رہیں

ف۱۸ اس کی تفسیر میں مفسرین کا ایک قول یہ بھی ہے کہ یہ یہود کے حال کا بیان ہے اور بخل سے مراد ان کا سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ان اوصاف کو چھپانا ہے جو کتب سابقہ میں مذکور تھے

ف۱۹ ایمان سے یا مال خرچ کرنے سے یا خدا اور رسول کی فرمانبرداری سے

ف۲۰ احکام و شرائع کی بیان کرنے والی

ف۲۱ ترازو سے مراد عدل ہے معنی یہ ہیں کہ ہم نے عدل کا حکم دیا اور ایک قول یہ ہے کہ ترازو سے وزن کا آلہ ہی مراد ہے مروی ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضرت نوح علیہ السلام کے پاس ترازو لائے اور فرمایا کہ اپنی قوم کو حکم دیجیے کہ اس سے وزن کریں ف۲۲ اور کوئی کسی کی حق تلفی نہ کرے۔

الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ

لوہا اُتارا ف۱ اس میں سخت آنچ ف۲ اور لوگوں کے فائدے ف۳ اور اس لیے کہ اللہ دیکھے اسکو

يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

جو بے دیکھے اسکی ف۴ اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے بیشک اللہ قوت والا غالب ہے ف۵ اور بے شک ہم نے

نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ ۖ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ ۖ

نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی ف۶ تو ان میں ف۷

وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى

کوئی راہ پر آیا اور ان میں بہتیرے فاسق ہیں پھر ہم نے اُن کے پیچھے ف۸ اسی راہ پر اپنے اور رسول بھیجے اور انکے پیچھے عیسیٰ بن مریم

ابْنِ مَرْيَمَ وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

کو بھیجا اور اسے انجیل عطا فرمائی اور اس کے پیروؤں کے دل میں نرمی

رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ

اور رحمت رکھی ف۹ اور راہب بننا ف۱۰ تو یہ بات اُنھوں نے دین میں اپنی طرف سے نکالی ہم نے ان پر مقرر نہ کی تھی ہاں یہ بدعت

رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۖ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ

اُنھوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی پھر اسے نہ نباہا جیسا اسکے نباہنے کا حق تھا ف۱۱ تو انکے ایمان والوں کو ف۱۲ ہم نے انکا

أَجْرَهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ

ثواب عطا کیا اور ان میں سے بہتیرے ف۱۳ فاسق ہیں اے ایمان والو ف۱۴ اللہ سے ڈرو اور

آمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا

اس کے رسول ف۱۵ پر ایمان لاؤ وہ اپنی رحمت کے دو حصے تمھیں عطا فرمائے گا ف۱۶ اور تمھارے لیے نور کر دے گا

تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٨﴾ لِئَلَّا يَعْلَمَ

ف۱۷ جس میں چلو اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے یہ اس لیے کہ

أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۙ وَأَنَّ

کتاب والے کافر جان جائیں کہ اللہ کے فضل پر انکا کچھ قابو نہیں ف۱۸ اور یہ کہ

الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾ ع

فضل اللہ کے ہاتھ ہے دیتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے

ف۱ بعض مفسرین نے فرمایا کہ اُتارنا یہاں پیدا کرنے کے معنی میں ہے مراد یہ ہے کہ ہم نے لوہا پیدا کیا اور لوگوں کے لیے معادن سے نکالا اور اُنھیں اس کی صنعت کا علم دیا اور یہ بھی مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے چار بابرکت چیزیں آسمان سے زمین کی طرف اُتاریں لوہا آگ پانی نمک ف۲ اور نہایت قوت کہ اس سے اسلحہ و آلات جنگ بنائے جاتے ہیں ف۳ کہ صنعتوں اور حرفتوں میں وہ بہت کام آتا ہے خلاصہ یہ کہ ہم نے رسولوں کو بھیجا اور ان کے ساتھ ان چیزوں کو نازل فرمایا کہ لوگ حق و عدل کا معاملہ کریں ف۴ یعنی اس کے دین کی ف۵ اسکو کسی کی مدد درکار نہیں دین کی مدد کرنے کا جو حکم دیا گیا یہ اُنھیں لوگوں کے نفع کیلیے ہے ف۶ یعنی توریت و انجیل و زبور اور قرآن ف۷ یعنی ان کی ذریت میں جن میں نبی اور کتابیں بھیجیں ف۸ یعنی حضرت نوح و ابراہیم علیہما السلام کے بعد تا زمانہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام یکے بعد دیگرے ف۹ کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ محبت و شفقت رکھتے ف۱۰ پہاڑوں اور غاروں اور تنہا مکانوں میں خلوت نشیں ہونا اور صومعہ بنانا اور اہل دنیا سے مخالطت ترک کرنا اور عبادتوں میں اپنے اوپر زائد مشقتیں بڑھا لینا تارک ہو جانا نکاح نہ کرنا نہایت موٹے کپڑے پہننا ادنیٰ غذا نہایت کم مقدار میں کھانا ف۱۱ بلکہ اسکو ضائع کر دیا اور تثلیث و اتحاد میں مبتلا ہوئے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین سے کفر کر کے اپنے بادشاہوں کے دین میں داخل ہوئے اور کچھ لوگ ان میں سے دین مسیحی پر قائم اور ثابت بھی رہے اور جب زمانہ پاک حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پایا تو حضور پر بھی ایمان لائے مسئلہ اس آیت سے معلوم ہوا کہ بدعت یعنی دین میں کسی بات کا نکالنا اگر وہ بات نیک ہو اور اس سے رضائے الٰہی مقصود ہو تو بہتر ہے اس پر ثواب ملتا ہے اور اسکو جاری رکھنا چاہیے ایسی بدعت کو بدعت حسنہ کہتے ہیں البتہ دین میں بری بات نکالنا بدعت سیئہ کہلاتا ہے وہ ممنوع اور ناجائز ہے اور بدعت سیئہ حدیث شریف میں وہ بتائی گئی ہے جو خلاف سنت ہو اسکے نکالنے سے کوئی سنت اُٹھ جائے اس سے ہزارہا مسائل کا فیصلہ ہو جاتا ہے جن میں آجکل لوگ اختلاف کرتے ہیں اور اپنی ہوائے نفسانی سے ایسے امور خیر کو بدعت بتا کر منع کرتے ہیں جن سے دین کی تقویت و تائید ہوتی ہے اور مسلمانوں کو اُخروی فوائد پہنچتے ہیں اور وہ طاعات و عبادات میں ذوق و شوق کے ساتھ مشغول رہتے ہیں ایسے امور کو بدعت بتانا قرآن مجید کی اس آیت کے صریح خلاف ہے ف۱۲ جو دین پر قائم رہے تھے ف۱۳ جنھوں نے رہبانیت کو ترک کیا اور دین حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منحرف ہو گئے ف۱۴ حضرت موسیٰ و حضرت عیسیٰ پر علیہما السلام یہ خطاب اہل کتاب کو ہے ان سے فرمایا جاتا ہے ف۱۵ سید عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ف۱۶ یعنی تمھیں دونا اجر دے گا کیونکہ تم پہلی کتاب اور پہلے نبی پر بھی ایمان لائے اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور قرآن پاک پر بھی ف۱۷ صراط پر ف۱۸ وہ اس میں سے کچھ نہیں پا سکتے نہ دونا اجر نہ نور نہ مغفرت کیونکہ وہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان نہ لائے تو انکا پہلے انبیاء پر ایمان لانا بھی مفید نہ ہو گا شانِ نزول جب اوپر کی آیت نازل ہوئی اور اس میں مومنین اہل کتاب کو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اوپر ایمان لانے پر دونے اجر کا وعدہ دیا گیا تو کفار اہل کتاب نے کہا کہ اگر ہم حضور پر ایمان لائیں تو دونا اجر ملے اور اگر نہ لائیں تو ایک اجر جب بھی رہے گا اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور ان کے اس خیال کا ابطال کر دیا گیا

منزل ٧

ع ٣ ١٩

ع ٤ ٢٠